لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار

Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر ۵ | مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ یکم جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ مطابق ۳۰ جنوری سنہ ۱۹۲۲ء | جلد ۳۴

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	تقرر مسٹر صفدر علی صاحب بعہدہ سکریٹری و منشی بھگت بہاری لال صاحب بعہدہ اسسٹنٹ سکریٹری	۱
۲	عطاء تعطیلات سہ روزہ بہ تقریب آمد نواب گورنر بہادر	۲
۳	تقرر تنخواہ مسٹر صفدر علی صاحب از یکم جنوری	"
۴	انتظام [illegible] سررشتہ آڈٹ	"
۵	رخصت پیشکار آبکاری	"
۶	انتظام پیشکاری عدالت جج	"
۷	اضافہ نرخ علی روزنامچہ نویس	"
۸	نقشہ حیات ممات - نقشہ نرخنامہ اجناس	ضمیمہ

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

(دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم) واقع ۲۱ جنوری سنہ ۱۹۲۲ء

بنظر مصالح انتظامی ما بدولت و اقبال دو جدید سکریٹریان کا تقرر حسب صراحت ذیل منظور فرماتے ہیں۔

۱ سکریٹری انہار و صنعت و حرفت - اس عہدہ پر مسٹر صفدر علی کا تقرر بمشاہرہ ایکہزار روپیہ ماہوار منظور کیا جاتا ہے - صیغہ نہر و اسٹیٹ فیکٹریز انکے ماتحت رہیگا - سوا اسکے انکو خود انتظام کرنا ہوگا - سکریٹری انہار و صنعت و حرفت مقرر ہو جانے سے عہدہ سپرنٹنڈنٹ انہار کی ضرورت باقی نہیں رہی اسلئے یہ عہدہ شکست کیا جاتا ہے اور

۲- منشی بھگت بہاری لال کو فائنینشل سکریٹری مقرر کیا جاتا ہے۔ انکو پانسو روپیہ ماہوار تنخواہ اس صورت مین ملیگی کہ دو سو روپیہ ماہوار بدستور دار الانشا سے ملینگے اور تین سو روپیہ خزانہ سے پائینگے۔ صیغہ جات خزانہ آڈٹ و ٹنکسالی انکی ماتحت رہینگی۔

۳- ان ہر دو سکریٹریان کو وہی اختیارات و عزازات حاصل ہونگے جو دیگر سکریٹریان کو اب حاصل ہین۔

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

واقع ۲۳ جنوری سنہ ۱۹۲۲ء

۱۴-۱۵-۱۶ فروری سنہ ۱۹۲۲ء کو ہز ایکسیلینسی نواب گورنر بہادر کی آمد رامپور اور تقریب جلسہ بال کیوجہ سے تین دن کی عام تعطیل دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ اور درج گزٹ ہو۔

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

واقع ۲۴ جنوری سنہ ۱۹۲۲ء

مسٹر صفدر علی سکریٹری صیغہ انہار و صنعت و حرفت کی تنخواہ جو ایکہزار روپیہ مقرر ہوی ہے وہ یکم جنوری سنہ ۱۹۲۲ء سے قایم کیجاے۔

حکم ہوا کہ

سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون

روبکار اجلاس صاحب چیف سکریٹری بہادر

واقع ۲۱ جنوری سنہ ۱۹۲۲ء

منشی محسن الزمان اہلمد جسکو صیغہ فوج سے ۵۰ روپیہ تنخواہ ملتی تھی اور سر رشتہ آڈٹ مین جانچ کا کام انجام دیتا تھا اور عرصہ تک رخصت پر رہا تھا آخر اپنی ضروریات خانگی کیوجہ سے استعفا پیش کیا سر رشتہ آڈٹ سے تفصیل ذیل انتظام کی خواہش ہے غلام ربانی اہلمد بشاہرہ ۲۰ روپیہ ماہوار بجاے محسن الزمان مقرر کیا جاے۔ مختار احمد خان مہیا محرر بشاہرہ ۲۰ روپیہ جو محسن الزمان کی جگہ منشی بشاہرہ ۳۰ روپیہ مقرر ہوا تھا باضافہ ۱۰ روپیہ بجاے غلام ربانی مقرر کیا جاے۔ محمد احمد خان قائم مقام ۲۵ روپیہ سے مستقل مہیا محرر کیا جاے۔ منشی حمید علیخان اہلمد بشاہرہ ۲۰ روپیہ جو محسن الزمان کی جگہ انتظام رہا ہے سید محمد عقیل اہلمد آڈٹ جو جدید ۵ ...

صاحبزادہ سید علی علیخان اسسٹنٹ اہلمد جو تنخواہ ۲۵ روپیہ ماہوار کام کرتے تھے اور جنکی ترقی سے خدمت آڈٹ مین کم جنوری سنہ ۱۹۲۲ء بیجا گیا جب سر رشتہ کے کام بہت آ گیا تھا انکی جگہ آفتاب احمد خان مقرر ہوے اور جنکا ترقی ہو چکی ہے انکی جگہ محمد زکی مقرر ہوا جب ہر سہ کا ہو تو انکی جگہ نوابزادہ کا تقرر ہو جسکو ۲۰ روپیہ تنخواہ ملتی ہے سید خلیل اپنی جگہ پر آ جاوینگے نوابزادہ کی علیحدگی تخفیف عمل مین لائی ہے لیکن چونکہ تنخواہ محمد علیل بالارزم کی ۴۰ روپیہ سے تخفیف ہو سکتی فائق ہے لہذا محسن الزمان کی جگہ حسب ذیل انتظام کیا جاتا ہے۔ ا- محسن الزمان جسکو صیغہ فوج سے ۵۰ روپیہ تنخواہ ملتا تھا برخاست کیا جاے انکی جگہ غلام ربانی بشاہرہ ۲۰ روپیہ کو باضافہ پانچروپیہ ۲۵ روپیہ تنخواہ پر مقرر کیا جاے تنخواہ صیغہ فوج سے ۲- غلام ربانی ترقی یافتہ کی جگہ آڈٹ مین جو ابھی اہلمد بتخفیف ۵ روپیہ بشاہرہ ۱۵ روپیہ ماہوار مقرر کیا جاے ۳- مختار احمد خان مہیا محرر بشاہرہ ۲۰ روپیہ جو محسن الزمان کا عوض بشاہرہ ۲۰ روپیہ پر مقرر ہوا تھا اب انتظام مین اپنی اصلی جگہ پیدا کرنیکی پانچروپیہ ... اور تین روپیہ اضافہ ہو کر ۲۵ روپیہ ماہوار انکو مقرر کیا جاے جو صیغہ تعمیرات سے ملینگے۔ اور محمد احمد خان قائم مقام مہیا محرر بجاے ... اثر روپیہ کی مستقل مہیا محرر ملازمت سے سبکدوش کیا جاے۔ ۴- حمید علیخان اہلمد آڈٹ بشاہرہ ۲۰ روپیہ کی تنخواہ مین دو روپیہ اضافہ ہو کر بشرح ۲۲ روپیہ ملا کرین۔

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہون۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

ملخص حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۱۷ جنوری سنہ ۱۹۲۲ء

حسب رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری احمد سعید داروغہ پیشکار آبکاری بشاہرہ ۶۰ روپیہ ماہوار کو رخصت چہ ماہ بانصف منظور ہوی کہ ایام رخصت مین بابو پرشاد کلرک اردو کی منشی کا کام بجاے رخصتی کرینگے۔ اور یہ پر ... الاونس رخصتی کی تنخواہ سے پائینگے۔ اور عاشق حسین امیدوار چہ ماہ کیواسطے بشاہرہ ۱۰ روپیہ ماہوار از تنخواہ رخصتی مقرر ہوا جو کلرک مذکور کی نگرانی تعطیل مین معاون رہیگا۔ بقیہ ۲۰ روپیہ اصل رخصتی کو ملینگے۔

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۱۸ جنوری سنہ ۱۹۲۲ء

چونکہ انتظام پیشکاری عدالت پنچ ہنوز غیر مستقل ہے۔ لہذا مناسب ہے کہ منشی نور احمد اہلمد متعینہ عدالت اسسٹنٹی درجہ اول جو بشاہرہ دار پندرہ روپیہ ہے عدالت مذکور مین باضافہ پانچروپیہ پیشکار مستقل کیا جاے۔ اور چندی پرشاد مشاہرہ دار دس روپیہ جو زیر انتظام عارضی پندرہ روپیہ ماہوار پاتا تھا اب وہ مستقل تنخواہ پندرہ روپیہ پر اہلمدی عدالت اسسٹنٹی درجہ اول میں رہا اور عدالت پنچ کی اہلمدی عدالت پنچ مین بشاہرہ دس روپیہ مستقل کی جائین لہذا

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

ملخص حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

اضافہ

۲۰ جنوری سنہ ۱۹۲۲ء

نوشہ علی روز نامچہ نویس دفتر ہذا کی تنخواہ مین دو روپیہ ماہوار اضافہ بوجہ گرانی منظور کیا گیا۔